

## حزب التحریر کے خلاف جھوٹی تہمت صرف الزام لگانے والوں کی ساکھ کو ہی مجروح کرے گی

ایسا لگتا ہے کہ اس بات کی کوئی حد نہیں ہے کہ ہندوستان کی نیشنل انٹلی جنس اینجنیئری (NIA) کو چلانے والے سرکاری اہلکار کہاں تک جھوٹ اور من گھڑت باتیں بنائے اپنی ذمہ داری سے بے وفائی کرنے کو تیار ہیں، جس سے وہ ہندوستانی عوام کو دھوکہ دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ وہ محض نزیندر مودی اور اُس کی حکومت کے بد عنوان مقاصد کو پورا کرنے کے لیے جھوٹ اور من گھڑت باتیں کرتے ہیں۔

5 نومبر 2023 کو، NIA کے عہدیداروں نے opindia ویب سائٹ پر ایک پریس ریلیز جاری کی، جس میں انہوں نے مئی 2023 کے ایک کیس کو اپنے ہاتھوں میں لینے کے کئی مہینوں بعد، سولہ زیر حراست افراد کے خلاف اپنے الزامات کا اعلان کیا۔ اس پریس ریلیز میں الزام لگایا گیا کہ حراست میں لیے گئے سولہ مسلمان حزب التحریر کے رکن ہیں۔ اس پریس ریلیز میں ان گرفتار افراد پر ہندوستان کے خلاف مسلح جدوجہد کرنے کا الزام لگایا گیا، اور اس طرح وزیر اعظم نزیندر مودی کی جانب سے اس تنظیم پر پابندی لگانے کے ارادے کو درست ثابت کرنے کی کوشش کی گئی۔ (ماخذ : <https://www.opindia.com/2023/11/modi-government-likely-to-ban-pro-hamas-terror-group-hizb-ut-tahrir/>)

مودی سرکار، جو دنیا کی "سب سے بڑی" جمہوریت ہونے کے زعم میں ہے، اختلاف رائے یا مخالف خیالات سے نہیں کرے لیے، مخالف رائے اور خیالات رکھنے والوں پر جھوٹی الزامات لگانے کے حوالے سے دیگر جمہوری طائفتوں کی مکمل پیروی کرنی نظر آتی ہے۔ یہ حکومت حقائق تلاش کرنے، اور قانون کے مطابق سچے ثبوت پیش کرنے کی بجائے جھوٹے ثبوتوں کا سہارا لیتی ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ کس طرح ہر دوسری جمہوریت میں حکومتیں ناپسندیدہ احتجاج کو بے دردی سے کلپتی ہیں۔ یہ مجرمانہ طرز عمل امن و امان برقرار رکھنے کے بہانے کیا جاتا ہے، وہاں مامن جو بظاہر انامعلوم، مبینہ شرپسندوں کی وجہ سے خراب ہو جاتا ہے۔ یہ طرز عمل 2021 کے ہندوستانی کسانوں کے احتجاج کے دوران تسلسل کے ساتھ اپنایا گیا تھا، جہاں مظاہرین اس حوالے سے بہت محتاط تھے کہ ان کی صفوں میں کون شامل ہے، اور پہلے سے ایسے عناصر کو جانچ کر اپنی صفوں سے باہر کر دیتے تھے۔

امریکہ، جسے دنیا کی "عظمیم ترین" جمہوریت سمجھا جاتا ہے، خود اپنے کرپٹ انٹلی جنس اینجنیئوں کے کردار کے حوالے سے بہت بدnam ہے کہ وہ غیر مشکوک مسلمانوں کے درمیان پہلے اختلافی خیالات پھیلاتے ہیں، اور اس کے بعد جو ان خیالات سے متفق ہو جاتے ہیں تو انہیں ملک کی سلامتی کے لیے خطرہ یا دہشت گرد سلیپر سیلز اقرار دے دیتے ہیں۔ پھر اس کے بعد وہ میڈیا میں اس کو سنتی خیز خبر بناتے ہیں، جس سے عوام میں ان لوگوں کا تاثر بری طرح سے متاثر ہوتا ہے جن پر الزام لگایا گیا ہوتا ہے۔ ان تمام لکھتیا حرکتوں کے باوجود، ایسے جھوٹے مقدمات ثبوتوں کی عدم دستیابی کی وجہ سے برسوں بعد عدالتوں سے باہر پھینک دیے جاتے ہیں۔

دنیا بھر کی جمہوریتوں میں، ان کے متعلقہ بد عنوان انٹلی جنس اینجنیئنری کی وجہ سے عناصر کو بھرتی کرتے ہیں جو غیر مشکوک مسلمانوں کو پھنساتے ہیں، وہ مسلمان جو سمجھتے ہیں اسلام کی بنیاد پر ہی بنی نوع انسان پر حکومت کی جانی چاہیے، یا جو محض جہاد کی دعوت کو تسلیم کرتے ہیں۔ تشدید دہشت گردی کے کسی بھی ٹھوس ثبوت کی عدم موجودگی کے باوجود اس طرح کے غیر مشکوک مسلمانوں کو "قوم کے خلاف ساز شیش کرنے" کے جھوٹی الزامات لگا کر پھنسایا جاتا ہے۔

دنیا اس بد عنوان سیکیورٹی اینجینٹ کے کردار کو نہیں جان پائے گی، جس نے دھوکہ دہی سے اسلام قبول کیا اور اس گروپ کا حصہ بن گیا تھا، اور جو تربیتی کیمپوں کے قیام کی حوصلہ افزائی، سہولت کاری اور انہیں بنانے والا تھا، جن کی میڈیا میں تشویہ کی گئی۔ اور نہ ہی دنیا کو ان جبری اعزافات کے بارے میں معلوم ہو گا، جو بد عنوان اینجنیئوں کے ذریعے کرائے گئے، جب تک کہ ایک دہائی نہ گزر جائے اور پھر اس سارے مجرمانہ کھیل کے متعلق کوئی کتاب شائع ہو جائے۔

حزب التحریر کے خلاف ان الزامات کے ذریعے، NIA کے انچارج اہلکار، حزب التحریر کے کام کی غیر عسکری، فکری اور سیاسی نویت سے پوری طرح واقف ہونے کے باوجود، اپنے کام کی بدنامی کا باعث نہیں ہیں۔ وہ اپنی ساکھ کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ ان کی جانب سے قائم کیے گئے مقدمات میں سزاوں کی شرح اس قدر کم ہے کہ ان

اہلکاروں نے قوم کی سلامتی کے محافظت کے طور پر اپنے کام کا مذاق اڑایا ہے۔ اس طرح کی بے ایمانی اور فریب کارانہ ہم جوئی اپنے فرض سے صریح غداری ہے۔ یہ صرف ان کے ماضی، حال اور مستقبل کی تحقیقات پر سنگین شکوک و شبہات پیدا کرنے کا باعث بنے گا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ یہ بد عنوانی وقت اور ملکی خزانے، دونوں کا خیال ہے۔ ایجنسی کے اہلکاروں کی طرف سے اس طرح کے گھٹیارویے، تعصباً کے ساتھ ساتھ سچائی اور انصاف کی اقدار کی قیمت پر بتائج دینے کے لیے ان کی مایوسی کی غمازی کرتے ہیں، جبکہ دنیا کے سامنے وہ سچائی اور انصاف کا جھوٹا دعویٰ کرتے ہیں۔

مسئلہ فلسطین سے متعلق برطانیہ میں ہونے والے مظاہروں کی پشت پر حزب التحریر کے بارے میں ہندوستان میں لگائے گئے الزامات، ایک بار پھر اس حقیقت کو بے نقاب کرتے ہیں کہ حقیقت میں جمہوریتیں کتنی اغیر نمائندہ ہوتی ہیں۔ جب بھی اپنے لوگوں کے سیاسی موقف کی نمائندگی کرنے کی بات آتی ہے تو اس بات سے قطع نظر ہے کہ آیا وہ ریاست سب سے بڑی جمہوریت ہے، یا سب سے قدیم جمہوریت، ہر جمہوری ریاست کامیابی جھوٹ پر مبنی طرز عمل نظر آتا ہے۔ اور اب ایک بار پھر اختلاف کرنے والوں کو داغدار کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ جمہوری ممالک میں لاکھوں لوگوں کی جانب سے صیہونی وجود کے فلسطین پر ناجائز قبضے کے خاتمے کا مطالبہ کرنے کے باوجود، یہ جمہوری حکومتیں ہی ہیں جو 1917ء سے یہودی وجود کے قبضے کی حمایت کر رہی ہیں، اور اسے برقرار رکھے ہوئے ہیں، چاہے وہ برطانیہ ہو، امریکہ ہو، یورپ ہو یا ہندوستان۔

حزب التحریر اپنی دعوت اور اس کے طریقہ کار کے بارے میں حقائق دنیا کے سامنے بیان کرنے سے کبھی نہیں تھکے گی، تاکہ تمام انسانیت کو حقیقت معلوم ہو جائے۔

1. حزب التحریر ایک سیاسی جماعت ہے جو اسلامی دنیا میں خلافت کو دوبارہ قائم کرنے کی جدوجہد کر رہی ہے۔ یہ خلافت ہی ہے جو مسلمانوں کے علاقوں کو ایک سیاسی اتحادی کے تحت یکجا کرے گی، اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے شرعی قانون کو نافذ کرے گی اور باقی بني نوع انسان کے لیے بدایت کی روشنی کا کام کرے گی۔

2. حزب التحریر کا طریقہ کار غیر عسکری، فکری اور سیاسی نوعیت کا ہے۔ یہ شرعی بنیاد پر واجب طریقہ ہے جس سے اس نے بھیثیت جماعت نہ اخراج کیا ہے اور نہ ہی ذاتی حیثیت میں اس سے مختلف طرز عمل اختیار کیا ہے۔ اس نے پچھلے ستر سال میں ہمیشہ شرعی طریقہ کار کی پابندی کی ہے، یعنی ممالک کے جہاں اس کے اراکین کے ساتھ ایسا انتہائی غیر انسانی سلوک کیا گیا ہے جس سلوک کا تصور بھی مشکل ہے۔

3. امت کو بد عنوان حکومتی اہلکاروں کی جانب سے استعمال کیے جانے والے اشتعال انگیز ہتھکنڈوں سے ہوشیار رہنا چاہئے اور ان کے دھوکے میں آنے سے پچنا چاہئے، اور حزب کو حکومتی اہلکاروں کے اشتعال انگیز ہتھکنڈوں کے باوجود رسول اللہ ﷺ کے طریقہ کار پر کار بند رہنا چاہیے۔ جب آپ ﷺ نے مدینہ میں حکومتی اختیار کے ساتھ اسلام نافذ کیا تو ان کی دعوت غیر عسکری، فکری اور سیاسی نوعیت کی تھی۔ جب آپ ﷺ کو عقبہ کی دوسری بیعت یعنی نصرۃ کی بیعت دینے والوں نے آپ ﷺ سے اہل میٹ سے جنگ کرنے کی اجازت چاہی جو مشرک تھے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: **لَمْ نُؤْمِنْ بِذَلِكَ** "ہمیں ابھی تک لٹنے کا حکم نہیں دیا گیا ہے۔" اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اذیت اور ایسا اپر صبر کرنے کو کہا جس طرح پچھلے رسولوں (علیہم السلام) نے صبر کیا تھا۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، **وَلَقَدْ كُذِّبَتْ**

**رُسُلُّ مِنْ قَبْلِكُ فَصَبَرُوا عَلَىٰ مَا كُذِّبُوا وَأَوْذُوا حَتَّىٰ أَتَهُمْ نَصْرًا** اور تم سے پہلے رسول جھٹلانے گئے تو انہوں نے صبر کیا اس جھٹلانے اور ایذا میں پانے پر یہاں تک کہ انہیں ہماری مدد آئی۔" (الانعام، 6:34)

4. حزب التحریر کا قیام قرآن مجید میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے حکم کے حواب میں کیا گیا تھا جو ایک ایسے گروہ کے وجود کے متعلق آیا تھا جو نیک (خیر) کی طرف بلائے، معروف (اچھے کام) کی دعوت دے اور مکر (برائی) سے منع کرے۔ حزب اس امید کے ساتھ اپنی جدوجہد جاری رکھے گی کہ رسول اللہ ﷺ کی بشارت کے مطابق، اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے حکم سے نبوت کے نقش قدم پر خلافت دوبارہ قائم ہوگی۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کافرمان ہے، وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونَ اللَّهِ أَنَدَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحْبُ اللَّهِ وَالَّذِينَ أَمْنُوا أَشَدُ حُبًا لِلَّهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرَوْنَ الْعَدَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ "اور بعض لوگ ایسے ہیں جو غیر اللہ کو شریک (اللہ) بناتے اور ان سے اللہ کی سی محبت کرتے ہیں۔ لیکن جو ایمان والے ہیں وہ تو اللہ ہی کے سب



مرکزی

**حَذِيرَةُ الْجَنَّةِ (ج 2، ص 165)**

سے زیادہ دوستیں اور اے کاش ظالم لوگ الحکم بابت تعلیم ملے وہ سخت تم تعلیم ملے اللہ عز وجلہ تو پھر ملے کیونکہ اللہ عز وجلہ میں نہیں کوئی طلاقفونِ العذاب کی ہے میاڑیا لیا کہ اللہ سخت عذاب یعنی دینی لا یشکوئے فی شیئاً وَمَنْ كَفَرْ بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ

HIZB UT TAHRIR

امت میں موجود ہر شخص اپنے 22 جملہ کی الامثلیٰ، 45 اہمی اقدار کو اپنانے اور اسے 2024 تک 01/04/2024 کے طبقہ بنانے کا 1445 AH کا 1445 کرنے کیونکہ جمہوریت کے دیوالیہ پن، اس کی بوسیدہ اقدار، مقامی اور عالمی دونوں سطحوں پر اس کی بھروسہ پر ناکامی اور کورونا وائرس کے دور میں شروع ہونے والے معاشری بحران کو حل کرنے میں ناکامی اور غزہ کے قتل عام کے بارے میں اس کے دو ہرے معیار نے اس کے مکروہ چہرے کو بے نقاب کر دیا ہے۔ صرف اسلام ہی میں انسانیت کے تمام مسائل کا حقیقی حل ہے۔ یہ وہ واحد نظریہ ہے جو معاشری، سماجی اور انسانی بحرانوں کو جنم دینے سے پاک ہے۔ اس نظریے کے لیے ہم ہندوستان کے لوگوں، مسلم اور غیر مسلم دونوں سے اپیل کرتے ہیں۔ ہم مختلف سرکاری حکومتوں میں عقائد لوگوں اور اپنی قوم کے لیے حقیقی فکر کھنے والوں کو بھی اس عظیم اسلام کی طرف بلاتے ہیں، جس کے ذریعے وہ اپنی قوم کو ہر آفت سے محفوظ رکھیں گے، اگر وہ واقعی اس کی تلاش میں ہیں۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، أَدْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْخَيْرَةِ وَجَادِلُهُمْ بِالْأَقْرَبِ هُنَّ أَحْسَنُ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهَتَّدِينَ۔ (اے پیغمبر) لوگوں کو دانش اور نیک نصیحت سے اپنے پروردگار کے رستے کی طرف بلاو۔ اور بہت ہی اچھے طریقے سے ان سے مناظرہ کرو۔ جو اس کے رستے سے بھٹک گیا تمہارا پروردگار اسے بھی خوب جانتا ہے اور جو رستے پر چلنے والے ہیں ان سے بھی خوب واقف ہے۔ (النحل، 16:125)

نجیب‌الدین عضاضة

ڈائریکٹر مرکزی میڈیا آفس

حزب التحرير

